

208 ارب معافی کرنے کا آرڈیننس واپس لینے کا فیصلہ معاملہ سپریم کورٹ کو فرسٹ

آرڈیننس کا مقصد عدالت کے باہر 50 فیصد رقم وصول کرنا تھا، وزیراعظم آفس، اٹارنی جنرل کو سپریم کورٹ سے رجوع کی ہدایت

معاملہ سپریم کورٹ پر چھوڑنے کا مقصد شفافیت یقینی بنانا ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد کیا جائیگا،
وفاقی وزارت

اسلام آباد (نمائندہ ایکسپریس) وزیراعظم عمران خان نے گیس انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ سیس کی مد میں صنعتکاروں کو 208 ارب روپے معافی کرنے سے متعلق جاری صدارتی آرڈیننس واپس لینے کا فیصلہ کر لیا۔ وزیراعظم عمران خان نے کہا سالوں سے زیر التوا 4 ارب روپے کا معاملہ عدالت میں جانے سے پوری رقم ڈوبنے کا خدشہ تھا اس لیے عدالت کے باہر مذاکرات کے ذریعے 50 فیصد رقم 208 ارب روپے ریکور کرنے کے لیے آرڈیننس لایا گیا تھا۔ وزیراعظم آفس کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم عمران خان نے گیس انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ سیس سے متعلق صدارتی آرڈیننس واپس لینے کا فیصلہ کرتے ہوئے اٹارنی جنرل کو معاملے پر سپریم کورٹ سے رجوع کرنے کی ہدایت کر دی۔ اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم نے حالیہ تنازعے کے باعث شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے آرڈیننس واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعظم قوم کو بتانا چاہتے ہیں کہ عدالت جانے سے فیصلہ خلاف آنے کا بھی خطرہ ہے، عدالت جانے سے حکومت کو پوری رقم واپس ملنے یا پوری رقم کھوجانے کا بھی امکان ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ فیصلہ خلاف آنے سے حکومت پر ری فنڈ کی مد میں 295 ارب کا بوجھ پڑنے کا امکان ہے، معاملہ عدالت میں ہونے کی وجہ 417 ارب روپے کی رقم پھنسی ہوئی تھی، ابتدائی عدالتی کارروائی میں سپریم کورٹ نے جی آئی ڈی سی کو منسوخ کر دیا تھا، سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف وفاقی حکومت کی نظر ثانی درخواست بھی مسترد ہوئی۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد نئی قانون سازی کی گئی جو مختلف ہائی کورٹس میں چیلنج ہوئی۔ آرڈیننس جاری کرنے کا مقصد عدالت کے باہر مذاکرات کے ذریعے 50 فیصد رقم وصول کرنا تھا۔ اعلامیے کے مطابق وزیراعظم عمران خان کی جانب سے اٹارنی جنرل کو جلد سماعت کیلئے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں مشیر خزانہ حفیظ شیخ، وفاقی حمداظہر، عمر ایوب، مشیر تجارت عبدالرزاق داود، معاون خصوصی برائے پٹرولیم ندیم باہر، چیئر مین ایف بی آر شہر زیدی، سیکرٹری خزانہ نوید کامران بلوچ نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گیس انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ سیس (جی آئی ڈی سی) کا معاملہ سپریم کورٹ پر چھوڑنے کا مقصد شفافیت یقینی بنانا ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد کیا جائے گا، جی آئی ڈی سی کا فیصلہ قانون اور آئین کے مطابق کیا جائے گا، مشیر خزانہ نے کہا کہ جب حکومت میں آئے کافی مشکلات قرضے 30 ہزار ارب روپے تک پہنچ چکے معاشی استحکام لانے کی کوشش کی گئی، ایکسپورٹس میں اضافہ ہو رہا درآمدات میں کمی ریکارڈ کی گئی جاری کھاتوں کا خسارہ کم ہو رہا ہے، مشیر خزانہ نے کہا نان ٹیکس آمدن میں 800 ارب روپے کا اضافہ ہوگا۔